آل تقلید کے سوالات اوران کے جوابات

الحمدللہ رب العالمین والصلواۃ والسلام علیٰ رسولہ الامین، اما بعد:

آل تقلید کے وہ سوالات جووہ اہلحدیث عوام سے کرتے ہیں،اگران لوگوں سے جوابی سوالات کئے جائیں توانہیں سانپ سونگھ جاتا ہے اوران کے کبھی جواب نہیں دیتے۔ذیل میں ہم ان کے وہ سوال نقل کررہے ہیں جو یہ اہل حدیث حضرات سے کرتے ہیں اورساتھ میں ان کے جواب بھی رقم کررہے ہیں۔اسکے ساتھ ساتھ ہم آل تقلید سے سولہ 16 سوالات بھی کررہے ہیں جسکا جواب آل تقلید پرقرض ہوگا۔

تقلیدی سوال نمبر1: آپ لوگ جب اکیلے نماز پڑھتے ہوتوتکبیرتحریمہ اللہ اکبرآہستہ کہتے ہو،قرآن کی صریح آیات یا حدیث سے صراحتہ جواب دیں کہ اکیلانمازی تکبیرتحریمہ آہستہ کہے؟

جواب:

سیدنا زیدبن ارقمؓ سے روایت ہیکہ **"فامرنا باالسکوت"** پھرہمیں سکوت(خاموشی)کاحکم دیا گیا۔

(صحیح بخاری:۴۵۳۴وصحیح مسلم:۵۳۹)۔

اس حدیث پرعمل کرکے اہل حدیث نمازی مکبر نہ ہونیکی حالت میں تکبیرتحریمہ آہستہ کہتے ہیں۔امام کی جہری تکبیروں کے لئے دیکھئے السنن الکبریٰ للبیہقی (۲۔۱۸ وسندہ حسن)

اھل حدیث سوال نمبر 1:

دیوبندیوں کے روحانی باپ حاجی امداداللہ صاحب نےلکھا ہے:

اللہ اوراس کے بعداس کوہوہو کے ذکرمیں اس قدرمنہمک ہوجانا چاہیئے خودمذکوریعنی(اللہ)ہوجائے اورفنادرفنا کے معنی یہی ہیں اس حالت کے حاصل ہوجانے پروہ سراپا نورہوجائیگا۔(کلیات امدادیہ ص۱۸،ضیاءالقلوب)

بندے کااللہ بن جاناکس آیت یاحدیث سے ثابت ہے؟

تقلیدی سوال نمبر2:

آپ لوگ مقتدی بن کرامام کے پیچھے اللہ اکبرآہستہ کہتے ہوصاف قرآن یاحدیث میں لکھا ہواپیش کریں کہ امام کے پیچھے اللہ اکبرآہستہ کہے حدیث میں مقتدی کی بھی تصریح ہواورآہستہ کابھی لفظ ہو؟

جواب:

مقتدی ہویامنفردمکبر نہ ہونیکی حالت میں تکبیرتحریمہ آہستہ کہینگے جیسا کہ سیدنا زیدبن ارقمؓ کی بیان کردہ حدیث سے ثابت ہے۔

دیکھئے(صحیح بخاری:۴۵۳۴وصحیح مسلم:۵۳۹)۔

اهلحدیث سوال نمبر2:

دیوبندیوں کے روحانی باپ اور بانیءمدرسہ دیوبند محمد قاسم نانوتوی نے لکھا ہے:" بلکہ اگر بالفرض بعداز زمانہ نبوی ﷺ کوئی نبی پیدا ہوتو پھر بھی خاتمیت محمدی میں فرق نہ آئیگا۔"(تحذیرالناس ص۸۵طبع مکتبہ حفیظیہ گجرانوالہ)

وہ آیت یا حدیث پیش کریں جس سے ثابت ہوتا ہو کہ نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد کوئی نبی پیدا ہونے سے ختم نبوت میں کوئی فرق نہیں آئیگا۔

تقلیدی سوال نمبر3:

اگر کوئی نمازی تکبیر تحریمہ اللہ اکبر کی بجائے اللہ اعظم یا اللہ اجل کہہ دیتا ہے تو اس کی نماز ہو جائیگی یا نہیں صاف قرآن وحدیث سے حکم بیان فرمائیں قیاس واجتہاد نہ فرمائیں؟

جواب :

تکبیر تحریمہ اللہ اکبر کے بجائے اللہ اعظم اور اللہ اجل کا کوئی ثبوت قرآن وحدیث واجماع اور آثار سلف صالحین میں نہیں ہے لہٰذا تکبیر تحریمہ کی جگہ یہ الفاظ کہنا بدعت ہے۔رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:((وکل بدعۃ ضلالۃ))اور ہر بدعت گمراہی ہے۔(صحیح مسلم۸۶۷)۔

لہٰذا اس حالت میں نماز نہیں ہوگی کیونکہ گمراہی والی نماز فاسد ہے۔

اهل حدیث سوال نمبر3:

دیوبندیوں کے روحانی پیشوا اشرف علی تھانوی نے نور محمد(نامی شخص)کے بارے میں بطور اقرار لکھا ہے:

آسرا دنیا میں ہے از بس تمہاری ذات کا — تم سوا اوروں سے ہر گز کچھ نہیں ہے التجا

بلکہ دن محشر کے بھی جس وقت قاضی ہو خدا — آپ کا دامن پکڑ کر یہ کہوں گا برملا

اے شہ نور محمد وقت ہے امداد کا۔۔

(امدادالمشتاق ص۱۱٦فقرہ نمبر۲۸۸)

یہ کہنا کہ نور محمد کے سوا دنیا میں کوئی آسرا نہیں ہے اور حشر کے دن اللہ کے سامنے بھی نور محمد کو پکارنا: وقت ہے امداد کا کس آیت یا حدیث سے ثابت ہے؟

تقلیدی سوال نمبر4:

آپ حضرات امام کے پیچھے مقتدی بن کر جہر سے آمین کہتے ہو، جہری نمازوں میں کوئی ایک آیت یا حدیث ایسی پیش کریں کہ جس میں صراحتاً مقتدی کا لفظ ہو اور جہری کے ساتھ آمین کی بھی تصریح ہو، ورنہ جواب قابل قبول نہ ہوگا؟

جواب:

صحیح بخاری میں ہیکہ

امن ابن الزبیر ومن وراء ہ حتی ان للمسجد للجۃ

ابن زبیرؓ اوران کے مقتدیوں نے آمین کہی حتیٰ کہ مسجد میں شور ہوا۔

(قبل ح ۷۸۰)

صحابہ وتابعین کے اس عمل پر کسی کا انکار ثابت نہیں ہے لہٰذا جہری نماز میں سورۃ الفاتحہ کے اختتام پر آمین بالجہر کے جواز پر صحابہ کرام وتابعین کا اجماع ہے ۔سری نمازوں میں آمین بالسر پر اجماع ہے۔

تنبیہ: اجماع شرعی حجت ہے۔دیکھئے مستدرک للحاکم (۱/۱۱۶ ح ۳۹۹ وسندہ صحیح) وابراءاہل الحدیث والقرآن للشیخ عبداللہ غازیفوری (ص ۳۲) ﷺ وماہنامہ الحدیث حضرو:۱ (ص ۴)۔

اہل حدیث سوال نمبر4:

دیوبندیوں کے روحانی پیشوا رشیداحمد گنگوہی ایک خط میں اللہ تعالیٰ کو مخاطب کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

اور وہ جو میں ہوں وہ تو ہے

(فضائل صدقات ص ۵۵۸ واللفظ لہ، مکاتیب رشیدیہ ص ۱۰)

اس عقیدے کا ثبوت آیت یا حدیث سے پیش کریں۔

تقلیدی سوال نمبر5:

باجماعت نماز میں امام بلند آواز سے سلام کہہ کر نماز ختم کرتا ہے اور مقتدی حضرات آہستہ سلام کہتے ہیں، صاف طور پر امام اور مقتدی کا یہ فرق قرآن یا حدیث میں لکھا ہوا پیش کریں۔قیاس اور الزامی جواب کی طرف جانیکی زحمت نہ کریں۔

جواب:

مقتدیوں کا آہستہ سلام کہنا سیدنا زید بن ارقمؓ کی حدیث سے ثابت ہے۔دیکھئے (صحیح بخاری: ۴۵۳۴ وصحیح مسلم: ۵۳۹)۔

امام کا بلند آواز سے سلام کہنا اجماع سے ثابت ہے۔والحمدللہ

اہل حدیث سوال نمبر5:

دیوبندیوں کے ایک بزرگ صوفی عبدالحمید سواتی نے فوائدعثانی نامی کسی کتاب سے محمد عثمان نامی ایک آدمی کے بارے میں بغیر انکار کے لکھا ہے:

خواجہ مشکل کشا، پیر دستگیر (فیوضات حسینی عرف تحفہ ابراہیمیہ ص ۶۸)

محمد عثمان کے خواجہ مشکل کشا اور پیر دستگیر ہونیکا ثبوت آیت یا حدیث سے پیش کریں۔

تقلیدی سوال نمبر 6:

غیر مقلد حضرات نماز جنازہ کی پہلی تکبیر کے بعد سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص پڑھتے ہیں سوال یہ ہیکہ حضور اکرم ﷺ کی صحیح حدیث سے آپ کا یہ عمل ثابت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے نماز جنازہ میں پہلی تکبیر کے بعد سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص پڑھی یعنی تکبیر اول کے بعد کی تصریح ہو۔

جواب:

سیدنا ابن عباسؓ سے روایت ہیکہ انہوں نے جنازے پر سورہ فاتحہ اور ایک سورہ جہراً پڑھی اور فرمایا: یہی سنت اور حق ہے۔
(سنن نسائی ۴ / ۷۴، ۷۵ ح ۱۹۸۹ ملخصاً وسندہ صحیح)

صحابی جب کسی کام کو سنت کہتا تو اس مراد نبی کریم ﷺ کی سنت ہوتی ہے۔ دیکھئے اصول حدیث کی مشہور کتاب مقدمۃ ابن الصلاح مع شرح العراقی (ص ۶۹)

اس حدیث پر عمل کرتے ہوئے اہل حدیث امام سورہ فاتحہ اور ایک سورۃ مثلاً سورہ اخلاص وغیرہ جہراً پڑھتا ہے۔

سیدنا ابوامامہؓ سے روایت ہیکہ " السنة في الصلواة على الجنازة ان تكبر ثم تقراء بام القرآن۔الخ نماز جنازہ میں سنت یہ ہیکہ تم تکبیر کہو پھر سورہ فاتحہ پڑھو۔ (منتقیٰ ابن الجارود: ۵۴۰ وسندہ صحیح، ماہنامہ الحدیث حضرو: ۳۰ ص ۲۶)

اسی روایت میں آیا ہیکہ: ولا تقراء الا فی التکبیرة الاولیٰ اور تم قراءت صرف پہلی تکبیر میں ہی کرو۔ (منتقیٰ ابن الجارود: ۵۴۰، مصنف عبدالرزاق: ۶۴۲۸)

ایک روایت میں آیا ہیکہ "السنة فی الصلواة علی جنازة ان یقراء فی التکبیرة الاولیٰ بام القرآن مخافتة "
نماز جنازہ میں سنت ہیکہ تکبیر اولیٰ میں سورہ فاتحہ خفیہ (آہستہ) پڑھی جائے۔

(سنن نسائی ۱ / ۲۸۱ ح ۱۹۹۱، وهو حديث صحيح و صححه ابن الملقن فی تحفة المحتاج ۷۸۸)

یہ حدیث مرفوع ہے اور اس پر عمل کرتے ہوئے اہل حدیث مقتدی تکبیر اولیٰ کے بعد سورہ فاتحہ آہستہ پڑھتے ہیں۔ والحمدللہ۔

اهل حدیث سوال نمبر6:

دیوبندیوں کے بزرگ زکریا تبلیغی کاندھلوی اپنی کتاب فضائل درود میں نبی کریم ﷺ کو مخاطب کرتے ہوئے، جامی کے اشعار کا ترجمہ بلا انکار لکھتے ہیں:

رسول خدا نگاہ کرم فرمائیے اے ختم المرسلین رحم فرمائیے۔

عاجزوں کی دستگیری، بیکسوں کی مدد فرمائیے۔ ۔۔۔۔(فضائل درود ص ۱۳۶، ۱۳۷)

ان اشعار کا ثبوت قرآن مجید کی آیت یا نبی کریم ﷺ کی حدیث سے پیش کریں۔

تقلیدی سوال نمبر7:

کسی صحابی کے جنازہ میں حضور اکرم ﷺ نے فاتحہ پڑھی اور سورہ اخلاص پڑھی اور جہر کیا؟ ایسی حدیث صحیح ہو جس میں نماز جنازہ کی تصریح ہو اور جہر کی بھی تصریح ہو اور حضور اکرم ﷺ کے قول و فعل کی بھی تصریح ہو اور کسی کا قول نہ ہو، بلکہ حضور اکرم ﷺ کی سچی اور صحیح حدیث ہو۔

جواب:

سابقہ سوال (نمبر ٦) کے جواب میں باحوالہ ثابت کر دیا ہے کہ سیدنا ابن عباسؓ نے نماز جنازہ میں سورہ فاتحہ اور ایک سورت جہراً پڑھی اور فرمایا یہ سنت اور حق ہے۔ (سنن نسائی ۴/ ۷۴، ۷۵ ح ۱۹۸۹ ملخصا وسندہ صحیح)

صحابی جب کسی عمل کو سنت کہے تو اس سے مراد نبی کریم ﷺ کی سنت ہوتی ہے جیسا کہ اصول حدیث سے ثابت کر دیا گیا ہے۔

اهل حديث سوال نمبر7:

دیوبندیوں کے روحانی بزرگ محمود حسن اسیر مالٹا نے رشید احمد گنگوہی کی موت پر مرثیے میں کہا:

اٹھا عالم سے کوئی بانیء اسلام کا ثانی

(کلیات شیخ الہند ص ۸۷)

آیت یا حدیث سے ثابت کریں کہ گنگوہی صاحب، بانیء اسلام (اللہ تعالی یا رسول اللہ کے ثانی تھے)۔

تقلیدی سوال نمبر8:

نماز جنازہ کے اندر کتنی چیزیں فرض ہیں؟ کتنی چیزیں واجب اور کتنی سنت و مستحب ہیں؟ سب کچھ حدیث سے ثابت کریں؟

جواب:

مقتدیوں کیلئے نماز جنازہ کا مختصر طریقہ درج ذیل ہے۔

۱۔ تکبیر (اللہ اکبر) کہیں

۲۔ سورہ فاتحہ پڑھیں

۳۔ تکبیر کہیں اور درود ابراہیمی پڑھیں

۴۔ تکبیر کہیں اور دعا پڑھیں

۵۔ ایک طرف سلام پھیر دیں۔

یہ سب اعمال آہستہ آواز سے کریں۔

دلائل کیلئے دیکھئے منتقیٰ ابن الجارود(۵۴۰ وسندہ صحیح) مصنف عبدالرزاق (۶۴۲۸ وسندہ صحیح)
جنازہ اسی طریقے سے پڑھنا چاہیے، باقی رہا یہ کہ کیا فرض ہے اور کیا واجب؟ تو یہ سوال بدعت ہے۔ دیکھئے مسائل الامام احمد واسحٰق بن راہویہ(۱ / ۱۳۲، ۱۳۳ ت ۱۸۹) ماہنامہ الحدیث حضرو: ۱۳ ص ۴۹۔
یادرہیکہ ہر بدعت گمراہی ہے۔(صحیح مسلم: ۸۶۷)

اھل حدیث سوال نمبر8:

ماسٹر امین اوکاڑوی دیوبندی نے نبی کریم ﷺ کے بارے میں لکھا ہے:

لیکن آپ ﷺ نماز پڑھاتے رہے اور کتیا سامنے کھیلتی رہی، اور ساتھ گدھی بھی تھی دونوں کی شرمگاہوں پر بھی نظر پڑھتی رہی۔۔ (غیر مقلدین کی غیر مستند نماز ص ۴۳، مجموعہ رسائل ج ۳ ص ۳۵۰ حوالہ: ۱۹۸۔ تجلیات صفدر ج ۵ ص ۴۸۸)

وہ صحیح حدیث پیش کریں جس میں شرمگاہوں پر نظر پڑنے کا ثبوت لکھا ہوا ہو۔

تقلیدی سوال نمبر 9:

نماز جنازہ کے اندر آپ کا امام بلند آواز سے تکبیر کہتا ہے اور آپ کے مقتدی آہستہ آواز سے، کیا حدیث سے صاف طور پر ثابت ہے کہ امام نماز جنازہ کی تکبیریں بلند آواز سے کہے اور مقتدی آہستہ؟

جواب:

سیدنا ابوسعید الخدریؓ نے رکوع وسجود والی نماز پڑھائی تو تکبیر بالجہر کہی اور نماز کے بعد فرمایا کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو اسی طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔(السنن الکبریٰ للبیہقی ۲ /۱۸ وسندہ حسن لذاہتہ)

اس پر اجماع ہیکہ نماز جنازہ میں امام بلند آواز سے اور مقتدی آہستہ آواز سے تکبیریں کہیں گے اور یہ مسلم حقیقت ہیکہ اجماع امت شرعی حجت ہے۔

اھل حدیث سوال نمبر9:

دیوبندیوں کے بزرگ شبیر احمد عثمانی لکھتے ہیں:

ورسول اللہ ﷺ جو اپنے امتیوں کے حالات سے پورے واقف ہیں ان کی صداقت وعدالت پر گواہ ہوں گے۔(تفسیر عثمانی ص ۲۷ ف ۳۰ تحت آیۃ: ۱۴۳)

وہ آیت یا حدیث لکھیں جس سے یہ ثابت ہوتا ہو کہ رسول اکرم ﷺ نے اپنے امتیوں کے حالات سے پوری طرح واقف ہیں۔

تقلیدی سوال نمبر10:

آپ کا امام نماز جنازہ کا سلام بلند آواز سے کہتا ہے اور مقتدی آہستہ۔ کیا امام اور مقتدیوں کا یہ فرق صراحۃ حدیث صحیح سے ثابت ہے؟۔

جواب:

حدیث صحیح سے اجماع امت کا حجت ہونا ثابت ہے۔ (دیکھئے المستدرک ۱/ ۱۱۶)

امام کا بلند آواز سے سلام کہنا اجماع سے ثابت ہے اور مقتدیوں کا آہستہ سلام کہنا سیدنا زید بن ارقمؓ کی حدیث سے ثابت ہے۔ دیکھئے صحیح بخاری (۴۵۳۴) وصحیح مسلم (۵۳۹) لہٰذا اہل حدیث کا عمل قرآن وحدیث پر جاری ہے۔ والحمدللہ

اهل حدیث سوال نمبر 10:

دیوبندیوں کے ایک بزرگ عاشق الٰہی میرٹھی دیوبندی (اشرف علی تھانوی کے بارے میں) لکھتے ہیں:

واللہ العظیم مولانا تھانوی کے پاؤں دھوکر پینا نجات اخروی کا سبب ہے۔ (تذکرۃ الرشید ج ۱ ص ۱۱۳)

وہ آیت یا حدیث لکھیں جس سے یہ ثابت ہوتا ہو کہ اشرف علی تھانوی دیوبندی کے پاؤں دھوکر پینا نجات اخروی کا سبب ہے۔

تقلیدی سوال نمبر11:

بھینس کا گوشت کھانا دودھ پینا، دہی لسی استعمال کرنا، اس کے بارے میں حدیث پیش کریں۔

جواب:

اس پر اجماع ہیکہ بھینس گائے کے حکم میں ہے۔ (الاجماع للامام ابن المنذر ،رقم ۹۱)

معلوم ہوا کہ بھینس کا حلال ہونا اجماع سے ثابت ہے اور اجماع شرعی حجت ہے جیسا کہ صحیح حدیث سے ثابت ہے

دیکھئے (مستدرک للحاکم (۱/ ۱۱٦ ح ۳۹۹ وسندہ صحیح)

جب بھینس کا حلال ہونا ثابت ہوگیا تو گوشت، دودھ، دہی اور لسی کا حلال ہونا خود بخود ثابت ہوگیا اور اسی پر اجماع ہے۔۔ والحمدللہ

اهل حدیث سوال نمبر 11:

فتاویٰ عالمگیری میں لکھا ہیکہ: "اذا ذبح کلبه وباع لحمه جاز" اگر کوئی شخص اپنا کتا ذبح کرکے اس کا گوشت بیچے تو جائز ہے۔

(ج ۳ ص ۱۱۵)

اس مسئلے کی دلیل کیا ہے اور کیا فتاویٰ عالمگیری کو کتاب وسنت کا نچوڑ سمجھنے والوں نے خود اس مسئلے پر کبھی عمل کیا ہے؟

تقلیدی سوال نمبر12:

قربانی فرض ہے یا واجب یا سنت صریح حکم قرآن وحدیث سے دکھائیں؟

جواب:

قربانی سنت ہے، دیکھئے صحیح بخاری، کتاب الاضاحی، باب سنۃ الاضحیۃ ح ۵۵۴۵، ۵۵۴۶

اہل حدیث سوال نمبر 12:

ملا کاسانی حنفی نے لکھا ہیکہ **قال مشایخنا فیمن صلی وفی کمه جرو کلب انه تجوز صلاته**

ہمارے مشائخ نے اس آدمی کے بارے کہا ہے جو آستین میں کتے کا بچہ اٹھا کر نماز پڑھے (بشرطیکہ اس کا منہ بندھا ہوا ہو) اسکی نماز جائز ہے۔(**بدائع الصنائع ج ا ص ۷۴**)

کیا آل تقلید نے کبھی اس مسئلے پر خود عمل کیا ہے اور اسکی دلیل کیا ہے؟

تقلیدی سوال نمبر13:

۸ تراویح کس سن ہجری میں شروع ہوئیں، حدیث دکھائیں؟

جواب:

آٹھ رکعات کا ثبوت نبی کریم ﷺ سے حسن لذاۃ سند کے ساتھ ہے۔ دیکھئے صحیح ابن خزیمہ (۲ / ۱۳۸ ح ۱۰۷۰ و صحیح ابن حبان، الاحسان ۴/ ۶۲، ۶۴ ح ۲۴۰۱، ۲۴۰۶)

اس روایت کے راوی عیسی بن جاریہ اور یعقوب القمی دونوں جمہور محدثین کے نزدیک ثقہ وصدوق ہیں۔ لہٰذا ثابت ہوا کہ 11 ھ سے پہلے مسجد نبوی میں آٹھ رکعات تراویح پڑھائی جاتی تھیں۔

اہل حدیث سوال نمبر13:

فتاوی عالمگیری میں لکھا ہوا ہیکہ **ولو ترک وضع الیدین والرکبتین جازت صلاته باالاجماع**

اور اگر (سجدے میں) دونوں ہاتھ دونوں گھٹنے (زمین پر رکھنا) ترک کردے تو اسکی نماز (اہل الرائے کے نزدیک) بالاجماع جائز ہے۔
(ج ا ص ۷۰)

کیا آپ نے ایسی نماز کبھی لوگوں کے سامنے پڑھی ہے۔؟ دلیل سے وضاحت کریں۔

تقلیدی سوال نمبر14:

آٹھ رکعات تراویح کے پہلے امام کا نام حدیث کے اندر سے بتائیں؟

جواب:

محمد الرسول اللہ ﷺ، دیکھئے صحیح ابن خزیمہ (ح ۱۰۷۰) وصحیح ابن حبان (ح ۲۴۰۱، ۲۴۰۶)

اهل حدیث سوال نمبر14:

دیوبندیوں کے پیر حاجی امداداللہ صاحب نے لکھاہیکہ

یارسول کبریا فریاد ہے یا محمدؐ فریاد ہے

آپ کی امداد ہو میرا یا نبیؐ حال ابتر ہوا فریاد ہے

سخت مشکل میں پھنسا ہوں آج کل

اے میرے مشکل کشا فریاد ہے۔

(کلیات امدادیہ ص۹۰،۹۱)

کیارسول اللہ ﷺ کو مشکل کشا سمجھنا اور آپ کے سامنے (آپ کی وفات کے بعد) فریادیں کرنا کیا امام ابوحنیفہؒ سے ثابت ہے؟

تقلیدی سوال نمبر15:

پہلی مسجد کا نام بتائیں جس میں آٹھ تراویح شروع ہوئیں؟

جواب:

مسجد النبی دیکھئے صحیح ابن خزیمہ (ح ۱۰۷۰) وصحیح ابن حبان (ح ۲۴۰۱،۲۴۰۶)

اهل حدیث سوال نمبر15:

حاجی امداداللہ کہتے ہیں:

جہاز امت کا حق نے کر دیا ہے آپ کے ہاتھوں — بس اب چاہو ڈباؤ یا تراؤ یارسول اللہ

پھنسا ہوں بیطرح گرداب غم میں ناخدا ہوکر — مری کشتی کنارے پر لگاؤ یارسول اللہ

(کلیات امدادیہص ۲۰۵)

کیارسول اللہ ﷺ کو کشتی کنارے پر لگانے کیلیئے پکارنا، قرآن وحدیث سے ثابت ہے؟

تقلیدی سوال نمبر16:

تکبیر تحریمہ فرض ہے یا واجب یا سنت یا مستحب حکم صراحۃ حدیث سے یا قرآنی آیات سے ہو؟

جواب :

تکبیر تحریمہ واجب یعنی فرض ہے۔

دلیل نمبر :1 نبی کریم ﷺ نے حکم دیا کہ "**ثم استقبل القبلة فكبر**" پھر قبلہ رخ ہوکر تکبیر کہہ۔

(صحیح البخاری:٦٢٥١)

دلیل نمبر2: سیدنا عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا "واحرمها التكبير "اور نماز کا احرام تکبیر سے ہے

(السنن الکبریٰ للبیهقی ج۲ ص ١٦ وسنده صحیح)

یہ حدیث مرفوع حکماً ہے۔لہٰذا ثابت ہوا کہ تکبیر تحریمہ شرائط نماز میں سے ہے۔

اهل حدیث سوال نمبر16:

محمد زکریا تبلیغی کاندھلوی لکھتے ہیں:

میں نے عرض کیا کہ حضرت آپ دونوں کی جوتیوں کی خاک اپنے سر پر ڈالنا نجات اور فخر اور موجب عزت سمجھتا ہوں۔

(آپ بیتی ج اص ٤٥٩ قول: محمد زکریا برائے رائے پوری و مدنی صاحبان)

اس کا ثبوت قرآن و سنت سے پیش کریں؟

آل دیوبند آل تقلید کے سولہ سوالات کے جوابات مع سولہ سوالات پیش کر دئے گئے ہیں۔روئے زمین کے تمام دیوبندیوں و تقلیدیوں سے مطالبہ ہیکہ وہ اہل حدیث کے ان سولہ سوالات کو نقل کر کے مطابق سوالات جواب لکھیں۔ان سوالات کا تعلق عقیدہ و ایمان سے بھی ہے اور فروعی اختلافات سے قطع نظر عقیدہ و ایمان کے یہ سوالات بطور جواب اس لئے لکھے گئے ہیں کہ دیوبندیوں کے ساتھ اہل حدیث کا اصل اختلاف عقائد، ایمان اور اصول میں ہے۔تنبیہ: آل تقلید نے جو فروعی و فقہی سوالات کئے ہیں ان کے جوابات وہ اپنے مزعوم امام (جن کی تقلید کہ یہ لوگ مدعی ہیں) سے باسند صحیح کبھی پیش نہیں کر سکتے۔۔

بشکریہ

ماہنامہ الحدیث حضرو، اٹک